بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نوحہ

شہادت امام حسین علیہ السلام

ہاے کوئ تو پیاس بجھاے حسین کی — سہ روز کی ہے پیاس وہ ہاے حسین کی

برچھی نکالیں سینۂ اکبر سے کس طرح — دنیا اندھیری ہوگئ ہاے حسین کی

اصغر کی لاش کیسے بتائیں رباب کو — ہاے مدد کو کوی تو آے حسین کی

قاسم کی لاش رن میں جو پامال ہوگئ — بیچارگی غضب کی تھی ہاے حسین کی

شۂ پر نثار ہوگئے زینب کے لال آہ — کیا بیکسی تھی کیسے بتاے حسین کی

عباسِ باوقار نہ لوٹے فرات سے — لگتا تھا کمر ٹوٹی تھی جیسے حسین کی

اٹھارہ ہاشمی جواں کربل میں کھودیئے — ساری کمائ لٹ گئ ہاے حسین کی

تن سے جدا امام کا سر ہاے کردیا — قربانی وہ عظیم تھی پیاسے حسین کی

بابا کو ڈھونڈتی ہے سکینہ جو دشت میں — ننھی سی لاڈلی ہے وہ ہاے حسین کی

دو عابدِ بیمار کو پرسہ امام کا — باقی وہی نشانی تھے واے حسین کی

جلتے ہیں خیمے اور پریشاں ہیں بیبیاں — سر ننگے بہنیں ہوگئیں ہاے حسین کی

سابقؔ نہ ہوتیں زینبِ عالی مقام تو — باقی یہ رہتی داستاں کیسے حسین کی

سید حسن اختر سابقؔ ، آسٹن، ٹکساس

۱۷/۱/اپریل ۲۰۰۸ء